کم وسائل والے ماحول/حالات میں تحقیق کے لئے عالمی ضابطہ اخلاق

TRUST
Equitable Research Partnerships

www.globalcodeofconduct.org/

کم وسائل والے ماحول/حالات میں تحقیق کے لئے عالمی ضابطہ اخلاق

زیادہ اور کم آمدنی کی ترتیبات کے مابین تحقیق کی شراکت دونوں فریقوں کے لئے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔
یا جس کی وجہ سے اخلاقیاتی ڈمپنگ ہوتی ہے یعنی جس کی وجہ سے غیر مناسب تحقیقی طریقے کم آمدنی والے علاقوں میں منتقل ہوجاتے ہیں۔

وسائل کی ناقص ترتیبات میں تحقیق کے لئے یہ عالمی ضابطہ اخلاق اخلاقیات کا مقابلہ کرتا ہے۔

- تحقیق کے تمام شعبہ جات میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
- زیادہ سے زیادہ قابل رسائی بیانات کو سادہ اور آسان زبان میں واضح اور مختصر بیان سے پیش کرنا۔
- تحقیق کے لئے تعاون پر توجہ مرکوز کرنا جو طاقت، وسائل اور علم کے عدم توازن کو تقویت بخشتا ہے۔
- عدل، احترام، نگہداشت اور دیانت داری کی اقدار پر مبنی ایک نیا طریقہ کار استعمال کرنا۔
- سیکھنے کے سامان اور وابستہ معلومات کی ایک وسیع حد کی پیشکش کرتے ہوئے شریک کو اعانت فراہم کریں۔
- تحقیق جامعیت کے لئے یورپی ضابطہ اخلاق کی کم وسائل والے حالات میں خصوصی توجہ/ترجیح کے ساتھ تائید کرتا ہے۔

تحقیق میں ضعیف معیاروں کی مخالفت کرتے ہیں اور شراکت میں کم آمدنی اور شراکت کے مابین طویل مدتی موازنہ تحقیقی رشتوں کی حمایت کرتے ہیں جو منصفانہ، عزت دارانہ خیال اور دیانتدارانہ ہیں۔

صداقت/انصاف

مضمون 1

مقامی تحقیق کی مقامی مطابقت ضروری ہے اور اسکا تعین باہمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کیا جانا چاہیے
وہ تحقیق جو حالات اور علاقے سے مطابقت نہ رکھتی ہو، وہ فائدہ کی بجائے نقصان دہ ہوسکتی ہے۔

مضمون 2

مقامی برادری اور تحقیقی شرکاء کو تحقیق کے ہر عمل میں شامل کیا جانا چاہیے جہاں بھی ممکن ہو اسکے مطالعہ کے تاثرات اور تشخیص کرنے کے لئے منصوبہ بندی کرنے سے لے کر تجزیے تک ان کے رائے اور خیالات کے احترام کو یقینی بنایا جائے۔
یہ نقطہ نظر اچھے شرکاء کی مشق کی نمائندگی کرتا ہے۔

مضمون 3

تحقیق کے نتائج کے بارے میں مقامی برادری اور تحقیق کے شرکاء کو رائے دینی چاہیئے۔
اسے اسطرح مہیا کیا جانا چاہیئے جو معنی خیز اور مناسب ہو۔

مضمون 4

جہاں بھی ممکن ہو تحقیق کے عمل میں مقامی محققین کو شامل کیا جانا چاہیئے جس میں مطالعہ کے ڈیزائن کے مطالعہ پر عمل درآمد ڈیٹا کی ملکیت دانشورانہ املاک اور اشاعتوں کی تصنیف شامل ہیں۔

مضمون 5

محققین کے ذریعہ کسی حیاتیاتی یا زرعی وسائل تک انسانی، حیاتیاتی مواد، روایتی علم، ثقافتی نوادرات یا غیر تجدید وسائل جیسے معدنیات تک مالکان یا نگرانوں کی آزاد اور پہلے سے باخبر رضامندی مشروط ہونی چاہیئے۔
باضابطہ معاہدے کے ذریعے محققین کو کسی بھی (مادی یا علمی اثاثے) کی منتقلی کو ان شرائط پر حکمرانی کرنا چاہیئے جو وسائل کے نگہبانوں یا علم رکھنے والوں کے ساتھ مل کر تیار ہوتے ہیں۔

مضمون 6

کوئی بھی تحقیق جو حیاتیاتی مواد اور اس سے وابستہ معلومات جیسے روایتی علم یا جنیاتی تربیت کے اعداد و شمار کو استعمال کرتی ہے کے شرکاء کو ممکنہ مالیاتی اور غیر مالیاتی فوائد کا واضح کرنا چاہیے جن سے فائدہ ہوسکتا ہے۔
فوائد بانٹنے کے لئے ثقافتی لحاظ سے موزوں منصوبے پر تمام شراکت داروں اور تحقیق کے تیار ہوتے ہی باقاعدگی سے جائزہ لیا گیا۔

اعلیٰ آمدنی کے (رہائشی) محققین کو بات چیت میں کم صلاحیت میں لانے والی جماعتوں کو لانے کے لئے مستقل کوششوں کے ساتھ تبادلہ خیال کے تبادلے میں طاقت اور وسائل کے فرق سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہے۔

مضمون 7

یہ ضروری ہے کہ مقامی تحقیقی نظام کی کاوشوں، اخراجات کی تلافی کی جائے مثلاً ترجمان، وضاحت کرنے والے اور رابطہ کاروں کو ان کی تحقیقی منصوبوں میں کاوشوں کے عوض۔

احترام

مضمون 8

روایتی طریقوں کی خلاف ورزی سے بچنے کے لئے مقامی برادریوں کی تحقیقی شراکت داری اور مقامی محققین سے پہلے ہی ممکنہ ثقافتی حساسیت کی کھوج کی جانی چاہیے۔

محققین کے شرکاء کے لئے یہ تحقیق رضا کارانہ مشق ہے۔

یہ مختلف اخلاقی اقدار مسلط کرنے کے مشن پر مبنی ایک مشق نہیں ہے۔

اگر اعلیٰ آمدنی کی ترتیبات کے محققین اس تحقیق کو شروع کرنے کے لئے ایک ایسے راستے پر متفق نہیں ہو سکتے، جو مقامی شراکت داروں کے لئے قابل قبول ہو تو اس کو نہیں ہونا چاہیے۔

مضمون 9

اگر مقامی طور پر ضرورت ہو تو تسلیم شدہ ڈھانچے کے ذریعے کمیونٹی کی منظوری حاصل کرنی چاہیے۔

اگر چہ انفرادی رضامندی پر سمجھوتا نہیں کیا جانا چاہیے لیکن برادری کی طرف سے رضا مندی اخلاقی شرط اور پوری برادری کے احترام کی علامت ہو سکتی ہے۔

مقامی تقاضوں کا پتہ لگانا محقق کی ذمہ داری ہے۔

مضمون 10

جہاں بھی ممکن ہو مقامی اخلاقیات پر نظر ثانی کی جانی چاہیے۔

یہ بات انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ تحقیقی منصوبوں کو میزبان ملک میں ایک ریسرچ اخلاقیات کمیٹی کے ذریعہ منظوری دی جائے جہاں یہ موجود ہوتا ہے یہاں تک کہ اخلاقیات کی منظوری پہلے ہی اعلیٰ آمدنی کی ترتیبات میں مل چکی ہو۔

مضمون 11

اعلیٰ آمدنی کی ترتیبات کے محققین کو میزبان ملک کی تحقیقی اخلاقیات کمیٹیوں کا احترام کرنا چاہیے۔

خیال

مضمون 12

باضابطہ افہام وتفہیم اور اچھی طرح سے قائم فیصلہ سازی کے حصول کے لئے باخبر رضامندی کے طریقہ کار کو مقامی تقاضوں کے مطابق بنانا چاہیے۔

مضمون 13

آراء کی شکایات یا بدانتظامی کے لئے ایک واضح طریقہ کار پیش کیا جانا چاہیئے جو تحقیقی کے تمام شرکاء اور مقامی شراکت داروں کو تحقیقات کے عمل سے ہونے والے کسی بھی خدشات کے اظہار کے لئے حقیقی اور مناسب رسائی فراہم کرے۔

اس عمل پر تحقیق کے آغاز پر مقامی شراکت داروں کے ساتھ اتفاق رائے کرنا چاہیے۔

مضمون 14

ایسی تحقیق جو اعلیٰ آمدنی والے ماحول میں سخت ممنوع ہو، کم آمدنی والے ماحول میں نہیں چلائی جائے۔

رعایت یا نرمی مخصوص مقامی حالات کے تناظر میں جائز ہو سکتی ہیں (جیسے بیماریاں جو زیادہ آمدنی والے ممالک میں نہیں ہیں)۔

اگر پھر اسطرح کی رعایتوں سے نمٹا جاتا ہے تو بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکم کی،، تعمیل کریں یا سمجھا و،، کو ضرور استعمال کرنا چاہیے یعنی مقامی شراکت داروں اور محققین کی طرف سے اتفاق کردہ مستثنیات کو واضح طور پر اور شفاف طریقے سے جواز پیش کیا جانا چاہیے اور دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کو آسانی سے قابل رسائی بنایا جانا چاہیے۔

مضمون 15

جہاں تحقیق میں شامل ہونا بدنامی کا باعث بن سکتا ہے (جیسے جنسی بیماریوں پر تحقیق) جرم (مثال کے طور پر جنسی کام) امتیازی سلوک یا غیر یقینی ذاتی خطرہ (جیسے سیاسی عقائد پر تحقیق) تحقیق کے شرکاء کی حفاظت اور تندرستی کو یقینی بنانے کے لئے خصوصی اقدامات پر مقامی شراکت داروں کی رضامندی ضروری ہے۔

مضمون 16

تحقیق سے پہلے یہ طے کرنا چاہیے کہ آیا نئے وسائل (جیسے نرسوں یا لیبارٹری کے عملے) کے لئے عملے یا دیگر وسائل کی فراہمی کے لئے مقامی وسائل ختم کر دیے جائیں گے۔

اگر ایسا ہے تو مضمرات مقامی کمیونیٹیز، شراکت داروں اور حکام کے ساتھ تفصیل سے تبادلہ خیال کیا جانا چاہیے اور مطالعے کے دوران ان کی نگرانی کی جانی چاہیے۔

مضمون 17

ایسے حالات میں جہاں محققین کے اصل ملک کے مقابلے میں جانوروں کی بہبود کے ضوابط مقامی حالات میں ناکافی یا عدم موجود ہیں۔ جانوروں کے تحفظ کے اعلیٰ معیار کے مطابق ہمیشہ جانوروں کے تجربات کیے جائیں۔

مضمون 18

ایسے حالات میں جب محقق کے اصل ملک کے مقابلے میں ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی خطرات سے متعلق ضابطے مقامی ماحول میں ناکافی یا عدم موجود ہیں، ماحولیاتی تحفظ کے اعلیٰ معیار کے مطابق تحقیق کو ہمیشہ ہی انجام دیا جانا چاہیے۔

مضمون 19

جہاں تحقیق میں محققین کے لئے صحت، حفاظت یا حفاظتی خطرات شامل ہو سکتے ہیں یا محققین کو ضمیر کے تنازعات کا سامنا کرنا پڑے وہاں ریسرچ ٹیم، مقامی شراکت داروں اور آجروں کے مابین ہونے والی تحقیق سے پہلے ہی موزوں خطرے سے نمٹنے کے منصوبوں پر اتفاق کیا جانا چاہیے۔

ایمانداری

مضمون 20

مطالعے کے ڈیزائن سے لیکر مطالعے پر عمل درآمد، جائزہ لینے اور بازی پھیلانے تک تحقیق دور میں ان کے کردار، ذمہ داریوں اور طرز عمل کے حوالے سے ساتھیوں کے مابین واضح تفہیم ہونی چاہیے۔

مقامی محققین کے لئے صلاحیت سازی کے منصوبے ان مباحث کا حصہ بننا چاہئیں۔

مضمون 21

کم تعلیمی معیار، ناخواندگی یا لسانی رکاوٹیں کبھی بھی معلومات کو چھپانے یا اسے نامکمل طور پر فراہم کرنے کا بہانہ نہیں ہوسکتیں۔

معلومات کو ہمیشہ ایمانداری اور واضح طور پر پیش کیا جانا چاہیئے۔

(ان) تحقیقی شرکاء کے ساتھ بات چیت کے لئے مناسب مقامی زبان اور غیر سرپرستی کا انداز اپنانا چاہیے جنہیں تحقیقی عمل اور ضروریات کو سمجھنے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔

مضمون 22

کسی بھی قسم کی بدعنوانی اور رشوت کو کسی بھی ملک کے محققین قبول یا اسکی حمایت نہیں کرسکتے۔

مضمون 23

مقامی اعداد وشمار کے تحفظ کے کم معیار یا تعمیل کے طریقے کار سے رازداری کی خلاف ورزیوں کے امکان کو برداشت کرنے کا بہانہ کبھی نہیں ہوسکتا۔

تحقیق کے شرکاء پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے جو تحقیق میں حصہ لینے کے ذریعہ بدنامی، امتیازی سلوک یا انتقامی خطرہ ہیں۔

اس کوڈ کو ٹرسٹ پروجیکٹ نے پروفیسر ڈورس شروڈر کی سربراہی میں تیار کیا تھا۔ موجودہ ہدایات نے ضابطہ اخلاق تشکیل دینے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔

برائے کرم ان لوگوں کے لئے ویب سائٹ ملاحظہ کریں جن کی وجہ سے ہم نے عالمی مشغولیات کی سرگرمیوں کے بارے میں خاطر خواہ حوصلہ افزاء معلومات تصنیف کی ہیں۔

www.globalcodeofconduct.org

اخلاقیات اور تحقیقی سالمیت کا شعبہ، ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے ریسرچ اینڈ انوویشن، یورپی کمیشن فریم ورک پروگرام کے لئے ایک ضابطہ اور حوالہ دستاویز کے طور پر تجویز کرے گا۔

TRUST CONSORTIUM MEMBERS

FERCI – Forum for Ethics Review Committees in India

uclan – University of Central Lancashire

Foundation Global Values Alliance

Action contre la Faim – ACF International

University of the Witwatersrand, Johannesburg

University of Cape Town · Universiteit van Kaapstad · iYunivesithi yaseKapa

SASI – South African San Institute

EDCTP

SIGNOSIS – Research & Consultancy

COHRED – Council on Health Research for Development

Inserm

PHDA – Partners for Health and Development in Africa

UNESCO

TRUST
Equitable Research Partnerships

اس منصوبے کو گرانٹ معاہدے نمبر 664771 کے تحت یورپی یونین کے افق 2020 کے تحقیق اور جدت طرازی پروگرام سے مالی اعانت ملی ہے۔

مزید معلومات:
ای میل: globalcodeofconduct@uclan.ac.uk
ویب سائٹ: www.globalcodeofconduct.org